باب : 11

اقتدار سیل

جوناتھن ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ اب وہ کہاں جائے، اتنے میں ایک کُپا سی خوش مزاج عورت اس کےسرپر آن کھڑی ہوئی۔ بلا تامل اس نےاس کا دایاں ہاتھ پکڑلیا اوراسے سختی سے دبانے لگی۔" کیسے ہوتم ؟ کتنا اچھا دن ہے یہ؟" اس نے بڑی تیزی سے پوچھا، اس کا ہاتھ ابھی تک اس کے فربہ ہاتھ میں تھا ۔ "میں لیڈی بیس ٹویڈ ہوں؟کونسل آف لارڈز میں تمہاری دوست ہمسایہ نما ئندہ، اور اس عہدے کے لیے مجھے دوبارہ منتخب کرنے پر تمہا رے چندے اور تمہارے ووٹ کے لیے بہت شکر گزار ہو ؤں گی، اور ہمارے بھلے لوگوں کے لیے یہ ایک بڑی نازک صورت حال ہے۔"

"سچ ؟" جوناتھن نے پوچھا ۔ اس کی گفتگو کی تیزی اور شدت نے جوناتھن کو ایک قدم پیچھے ہٹنے پر مجبو ر کر دیا۔ اس نے کبھی ایسا کوئی شخص نہ دیکھا تھا جو ایک ہی سانس میں اتنا کچھ کہہ سکتا ہو ۔

"ہاں، ہاں،" لیڈی ٹویڈ نے غالباً اس کی بات سنے بغیر اپنی بات جاری رکھی،" اور میں اس کے لیے تمہیں خاصا معاوضہ دوں گی۔ ہاں،ہاں میں تمہیں معاوضہ دوں گی، اتنا فائدہ تمہیں کہیں اور نہیں مل سکتا، اور کیا خیال ہے تمہارا؟"

"مجھے چندے اور ووٹ کا معاوضہ دیں گی ؟" جوناتھن نے پریشانی سے پوچھا ۔

"بالکل، میں تمہیں نقد تو نہیں دے سکتی ، یہ تو غیر قانونی ہو گا، رشوت ہو گی۔ بس اب اور کچھ نہیں، بس!" لیڈی ٹویڈ نے کہا۔ وہ چالاکی سے نگاہوں کو جھپکتے ہوئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی ۔ اوراس کی پسلیوں میں اپنی کوہنی سے ٹھوکا ماررہی تھی۔ وہ کہہ رہی تھی۔" لیکن میں تمہیں نقد جیسی اچھی کوئی چیز دے سکتی ہوں اور یہ تمہارے چندے کی نسبت کئی گنا بہتر ہو گی۔ یہ اتنا ہی آسان ہے جیسےنلکے سے پانی کھینچنے کے لیے اس میں پانی ڈالنا، یہ تھوڑے سے بل میرے ہاتھ میں ہیں اور بعد میں یہ چیزوں کی ریل پیل کر دیں گے۔ میرے اختیار میں یہی کچھ ہے،اور کیا خیال ہے؟"

”بڑی اچھی بات ہے یہ،“ جوناتھن نے جواب دیا، اسے اندازہ تھا وہ اس کی بات پر کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے ۔

”کیا کا م ہے تمہارا ؟ میں تمہارے لیے امداد ، قرض یا لائسنس یا سبسڈی یا ٹیکس میں چھوٹ کا انتظام کر سکتی ہوں۔ میں تمہارے حریفوں کوقواعد و ضوابط اور معائنوں اور فیسوں سے تبا ہ کر سکتی ہوں۔ تو تم خود دیکھ لو دنیا میں ایک باحیثیت سیاستدان کی نسبت بہتر سرمایہ کاری کوئی اور نہیں۔ ہو سکتا ہے تم چاہتے ہو کہ تمہارے ہمسائے میں کوئی نئی سڑک یا پارک بن جائے یا ایک بڑی عمارت یا ...“

”ٹھہرئیے!“جوناتھن چیخا،اس نے لفظوں کی بوچھاڑ کوروکنے کی کوشش کی۔” جو کچھ میں آپ کو دوں گا آپ ا س سے زیادہ مجھے کس طرح دے سکتی ہیں؟ کیا آپ بہت امیر اور سخی ہیں؟“

”امیراورمیں؟ توبہ، توبہ،نہ نہ!“ لیڈی ٹویڈ نے تندی سے جواب دیا۔” میں کوئی امیر ومیر نہیں۔ اور میں خود تو نہیں کہوں گی ،سخی؟ تم ایسا کہہ سکتے ہو۔مگر اپنی دولت میں سے کچھ دینے کا میرا کوئی منصوبہ نہیں۔ دیکھو بات یہ ہے کہ میں سرکاری خزانے کی مختار ہوں۔اورصاف بات ہے میں اس رقم کےساتھ بہت دریا دل ہو سکتی ہوں کہ یہ صحیح لوگوں تک پہنچے۔“ اس کے چہرے پر زہر خند عیاں تھا ، اس نے آنکھوں کو دو مرتبہ جھپکایا اور اس کی پسلیوں میں پھر ٹھوکا دیا ۔” اب اور کچھ نہ کہنا ، اب کچھ اور نہیں !“

جوناتھن کواب بھی اسکا مطلب سمجھ نہ آیا۔”مگر، اگر آپ میرا چندہ اورمیراووٹ خریدتی ہیں تو یہ بالکل وہی رشوت والی بات نہ ہوئی؟“

لیڈی ٹویڈ نے عیاری سے اس کی طرف دیکھا ۔” میرے عزیز دوست،مجھے تمہارے ساتھ کھل کر بات کرنی پڑے گی۔“ اس نے ایک ہاتھ اس کے کاندھے پررکھا اوراسے کھینچ کر اپنے پہلو سے چپکا لیا۔” یہ رشوت ہی ہے، لیکن یہ اس وقت قانونی بن جاتی ہے جب کوئی سیاستدان اپنی جیب سے نہیں بلکہ دوسرے لوگوں کے پیسے استعمال کرتا ہے۔ اسی طرح مخصوص فائدے اٹھانے کے لیے مجھے رقم دینا غیرقانونی ہے،لیکن اگر اسے چندہ برائے مہم کہا جائے تو ٹھیک ہے۔ یوں ہر چیز جائز ہو جاتی ہے ۔ تم میری یا دداشتوں کی سو کاپیاں خرید سکتے ہو اور پڑھو ایک بھی نہ ۔ مجھے براہ راست رقم دیتے ہوئے گھبراتے ہو؟ اپنے کسی دوست یا عزیز یا شریک کا رسے کہو

مجھے یا میرے بھائی بند کودائمی قرضے، سٹاک آپشن، یا مراعات عطا کردے، ابھی یا بعد میں" وہ توقع کرتی ہوئی رکی ۔" اب سمجھ گئے تم؟"

جوناتھن نے اپنا سر ہلایا،" مجھے تو اب بھی کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ میرا مطلب ہے ووٹ اور فائدے کے لیے لوگوں کو رشوت دینا رشوت نہیں تو کیا ہے، قطع نظر اس سے کہ وہ لوگ کون ہیں اور یہ رقم کس کی ہے۔اگر کا م ایک ہی ہے تو اسے کوئی بھی نام دے لیا جائے،کیا فرق پڑتا ہے۔"

لیڈی ٹویڈ مشفقانہ انداز میں مسکرائی،"میرے پیار ے، عزیز دوست، تمہیں خود میں کچھ لچک پیدا کرنی چاہیے۔ نا م یا لیبل ہی سب کچھ ہے۔" دوسرےہاتھ سے اس نے آہستگی سے اس کی ٹھوڑی کو پکڑکرجوناتھن کےچہرےکوادھر ادھر گھمایا،" تمہارا نام کیاہے؟ تمہیں معلوم ہےتم سائیڈ سے بہت اچھے لگتے ہو۔ اگر تم کسی سرکاری عہدے کے لیے کھڑے ہو جاؤ تو بہت آگے جا سکتے ہو۔ اگر تم تھوڑی سی لچک پیدا کر لو تو یقین کرو دوبارہ منتخب ہونے کے بعد میں اپنے بیورو میں تمہیں ایک اچھی سی پوسٹ دلا سکتی ہوں۔ یا تم کچھ اورچاہتے ہو؟"

جوناتھن اپنے سرکو آزاد کرانے کے لیے ہلا اور اس کے بازو کے نیچے سے باہر نکل آیا ۔" ٹیکس دہندگان کی رقم کو اس طرح بانٹ کر آپ کو کیا ملتا ہے؟ کیا آپ چندے میں ملنے والی رقم کو محفوظ رکھ سکتی ہیں؟"

"ہاں،کچھ سے تو میرے اخراجات پورے ہو تے ہیں اور باقی میرے نصیب کی ہے اگر میں کبھی ریٹائر ہوئی، لیکن زیادہ تر یہ شناخت یا عزت یا شہرت یا محبت یا ستائش یا تاریخ میں ایک مقام خریدنے کے کام آ تی ہے۔ یہ سب میرے اور میری آل اولاد کے لیے ہے۔" لیڈی ٹویڈ آہستگی اور اطمینان سے بول رہی تھی۔" ووٹ اور اقتدار،ان سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں، لیکن ان کے بجائے مجھے سب سے زیادہ خوشی ملتی ہے اس اختیار سے جو مجھے اس جزیرے پر رہنے والے ہر فرد کی زندگی، آزادی اور جائیداد پر حاصل ہے۔ تم سوچ سکتے ہو میرے پاس، ہاں،میرے پاس چھوٹے بڑے کاموں کے لیے کتنے لوگ آتے ہیں؟ ہر ٹیکس اور ضابطہ خصوصی استثنیٰ عطا کرنے کے لیے مجھے ایک موقع مہیا کرتا ہے۔ ہر چھوٹا بڑا مسئلہ میرے دائرہ اختیار میں اضافہ کرتا ہے۔ میں جسے چاہوں جو چاہوں

مفت عطا کر دوں۔ ابھی میں چھوٹی تھی تب سے میں ایسی عزت و وقعت کے خواب دیکھا کرتی تھی۔ تم بھی اس شان و شوکت میں حصے دار بن سکتے ہو!"

جوناتھن نے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی۔ لیکن لیڈی ٹویڈ نے اسے سختی سے اپنی مضبوط گرفت میں لیے رکھا۔" بالکل،" جوناتھن نے کہا ،" آپ اور آپ کے دوست بڑے فائد ے میں ہیں ۔ مگر جب آپ ان کی رقم سے ووٹ، مراعات، اور اقتدار خریدتے ہیں تو کیا دوسرے لوگ غصہ نہیں کرتے؟"

"درست،" اس نے اپنے دو ٹھوڑیوں والے فربہ چہرے کو اوپر اٹھاتےہوئے فخر سے کہا۔" ہاں،مجھے ان کے مسائل کی خبر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں اصلاحات کی چیمپیئن بن گئی ہوں۔" آخر کارجو ناتھن کے ہاتھ کو رہائی ملی ، لیڈی ٹویڈ نے زیورات سے لدے پھندے اپنے موٹے ہاتھ کو ہوا میں لہرایا ۔" برسوں میں نے سیاست میں سے پیسہ باہر رکھنے کے لیے اصول و قواعد بنائے ہیں۔ میرا ہمیشہ سے یہ کہنا ہے کہ مہم پر اٹھنے والی رقم بحران کا بڑا سبب ہے۔ اور اصلاحات کے وعدوں پر ووٹ لے کر میں جیتتی بھی ہوں۔" وہ مصنوعی ہنسی ہنسنے کے لیے رکی اوربولنے لگی۔" خوش قسمتی ہے میری، جب تک بیچنے کے لیے بیش قیمت مراعات موجود ہیں میں اپنے ضابطوں میں‌سے کوئی نہ کوئی راستہ ہمیشہ ڈھونڈ نکالتی ہوں۔" اس نے آنکھیں جھپکائیں اورٹھوکا دیا۔"سمجھےمیرامطلب، میرا مطلب سمجھے؟"

لیڈی ٹویڈ نے اس کے بگڑے حلیے کا خیال کرتے ہوئے جو ناتھن کو تنقیدی نظر سے دیکھا ۔" تمہیں فائدہ پہنچانے کے لیے کو ئی ایک پیسہ بھی نہیں دے گا کیونکہ تمہارے پاس بیچنے کے لیے ابھی کوئی' فائدہ' ہے ہی نہیں۔ نہیں سمجھے تم؟ لیکن اپنی معصوم نظروں اورمیری پشت پناہی سے تم بہت آگے جا سکتے ہو۔ ہوں...نئے کپڑوں کاایک جوڑا،شاندارجوتے،خوبصورتی سے سنورے بال اورایک حسین منگیتر،ہاں،میں پہلی بار ہی تمہارے ووٹوں کو تین گنا بڑھا سکتی ہوں۔ پھر،دس یا بیس برس کی محتاط رہنمائی۔ تو،امکانات کی کوئی حد نہیں!مجھ سے پیلس آف لارڈز میں ملو،میں دیکھوں گی میں کیا کر سکتی ہوں۔" لیڈی ٹویڈ کی نظر گلی کے پرے جمع مزدوروں کے ایک گروہ پر پڑ گئی تھی ۔ وہ بے بسی سے بند فیکٹری کو دیکھ رہے تھے۔ اچانک جو ناتھن میں اس کی دلچسپی ختم ہو گئی اور وہ نئے شکار کی تلاش میں ادھر چل پڑی ۔

”دوسرے لوگوں کی رقم ضائع کرنا بدمعاشی ہے۔“ جوناتھن بڑبڑایا ۔

لیڈی ٹویڈ،جس کےکان اختلافی آواز پرخصوصاً متوجہ ہوجاتے تھے، رک گئی اورتیزی سے مڑی ،” تم نے کیا کہا بدمعاشی؟ ہا ہا! یہ تواصل میں بچے سے ٹافی لینے کی طرح ہے۔ لوگ مجھے جو کچھ فرض سمجھ کر نہیں دیتے،میں ان سے قرض کی صورت میں لے لیتی ہوں۔ دیکھو، میں مر کھپ چکی ہوؤں گی پھر بھی محبت سے یاد رکھی جاؤں گی جبکہ بل ان کے ان بچوں کو چکانا ہو گا جو ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے ہیں۔ لڑکے، کیا نا م ہے تمہارا؟“

”ہاں، جو ناتھن بے چارہ ، ما دام۔“

لیڈی ٹویڈکے چہرےپردرشتی اورسرد مہری آ گئی۔” جو ناتھن بے چارے،میں‌تمہیں بھولوں گی نہیں۔ اگر تم میرے ساتھ نہیں تو میرے خلاف ہو۔ میں دوستوں کو بخشتی ہوں اور دشمنوں کو تڑپاتی ہوں ۔ تم بیچ میں نہیں رہ سکتے،سمجھے میری بات؟ یہ ہے بات، ہمارے بھلے لوگوں کے لیے یہ ایک نازک صورت حال ہے۔ بس اب اور کچھ نہ کہنا!“ پلک جھپکتےمیں‌اس کا چہرہ دوبارہ ایک واضح اورروشن مسکراہٹ میں بدل گیا ۔ پھر وہ گلی میں اوجھل ہوتی گئی ۔